R.N.I.No.APURD/2013/54302

حیدرآباد　　ہفتہ روزہ

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly
Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

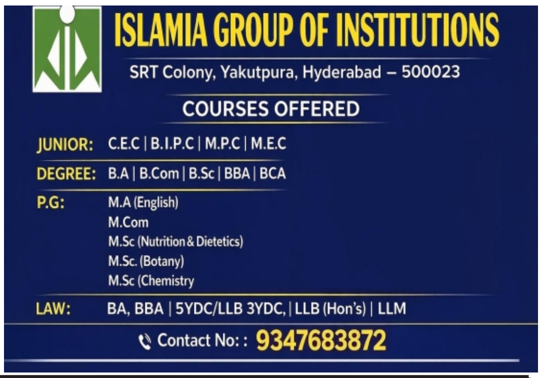

۷/ اپریل ۲۰۲۶ء　　DATE:07-04-2026　　جلد(14)　　شمارہ(13)　　قیمت ایک روپیہ　　صفحات(4)

ریونت ریڈی نے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں منشیات کے استعمال پر تشویش کا اظہار کیا۔

حیدرآباد: تعلیم یافتہ نوجوانوں میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، تلنگانہ کے چیف منسٹراے ریونت ریڈی نے اتوار، 5 اپریل کو کہا کہ سماج کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ نوجوان کھیلوں سے کیوں دور جا رہے ہیں۔ یہاں گچی باؤلی اسٹیڈیم میں 74ویں بی این ملک میموریل آل انڈیا پولیس فٹ بال چمپئن شپ 2026 کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریڈی نے نوجوانوں کی تعمیری سرگرمیوں کی طرف رہنمائی کے لیے اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے خبردار کیا کہ منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت اور سائبر کرائمز پولیس کے سامنے سب سے بڑا چیلنج ہیں۔وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ ابھرتے ہوئے جرائم کو روکنے کی ذمہ داری پولیس فورس پر عائد ہوتی ہے۔'' جرائم کی نوعیت اب ایک تبدیلی سے گزر چکی ہے اور مصنوعی ذہانت (اے ائی) دو دھاری تلوار بن کر ابھری ہے۔''ریڈی نے مزید کہا کہ حکومت نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف لے جانے اور منشیات کے استعمال اور پب کلچر سے دور رہنے کے لیے کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے کچھ ذہین طلباء منشیات کا شکار ہو رہے ہیں۔ نوجوان کھیلوں سے دور ہو رہے ہیں۔کھیل کے میدانوں کو چھوڑنا نوجوانوں کی سب سے بڑی غلطی ہے۔پنجاب میں نوجوانوں میں منشیات کی لت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جس نے کبھی ہندوستان کی آزادی کے لیے بہادر آزادی کے جنگجو فراہم کیے تھے، انہوں نے کہا،'' تلنگانہ دوسرے پنجاب میں تبدیل نہیں ہوگا''۔حیدرآباد کے فٹ بال کھلاڑیوں 1950 اور 60 کی دہائی کے دوران کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے، ریڈی نے کہا کہ مشہور فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی کو حیدرآباد میں مدعو کیا گیا تھا اور اس نے کھیل کے خواہشمندوں کو خاص طور پر ایس سی اور ایس ٹی کمیونٹیز کے لوگوں کو میسی کے ساتھ کھیلنے کا موقع فراہم کیا تھا۔اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کی کارکردگی کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا،'' 1.4 بلین کی آبادی کے ساتھ، ہندوستان ایک بھی گولڈ میڈل جیتنے میں ناکام رہا۔ صرف 40 ملین آبادی والے جنوبی کوریا نے 30 سے ?? زیادہ تمغے حاصل کیے۔''اگلے اولمپکس میں تمغے جیتنے کے خواہشمند ریڈی نے کہا کہ ان کی حکومت ینگ انڈیا اسپورٹس یونیورسٹی قائم کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ یونیورسٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کے ذریعے قائم کی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ گورننگ بورڈ میں نامور کھلاڑی اور صنعت کار پہلے ہی تعینات ہیں۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

جنگ کی آگ میں گھرتی دنیا کا خطرناک مستقبل

مشرقِ وسطیٰ تاریخ کے اس موڑ پر کھڑا ہے جہاں بارود کی بو، سفارتی بیانات سے زیادہ طاقتور محسوس ہو رہی ہے۔ ایک طرف ایران اپنی عسکری حکمتِ عملی کے تحت مسلسل حملوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے، تو دوسری جانب اسرائیل اور امریکہ کی مشترکہ کارروائیاں اس خطے کو ایک ہمہ گیر جنگ کی طرف دھکیلتی نظر آتی ہیں۔ یہ محض ایک علاقائی تنازع نہیں رہا بلکہ اس کے اثرات عالمی معیشت، بین الاقوامی سیاست اور انسانی بقا تک پھیلتے دکھائی دے رہے ہیں۔ جنگ کا یہ تسلسل اب ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں ہر نیا دن پچھلے دن سے زیادہ خطرناک اور غیر یقینی ہوتا جا رہا ہے۔ ایران کی جانب سے مسلسل عسکری کارروائیوں کا اعلان محض ایک ردعمل نہیں بلکہ ایک منظّم حکمتِ عملی کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ جدید میزائل ٹیکنالوجی، ڈرون حملوں اور سمندری راستوں پر کنٹرول کے ذریعے ایران یہ پیغام دینا چاہتا ہے کہ وہ نہ صرف دفاعی پوزیشن میں ہے بلکہ جارحانہ صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اس کے برعکس امریکہ اور اسرائیل کی حکمتِ عملی میں ایران کے عسکری ڈھانچے کو کمزور کرنے اور اس کے علاقائی اثر و رسوخ کو محدود کرنے کا واضح مقصد جھلکتا ہے۔ دونوں اطراف کی اس کشمکش نے خطے کو ایک ایسے دائرے میں قید کر دیا ہے جہاں سے نکلنے کا راستہ فی الحال دکھائی نہیں دیتا۔ اس جنگ کی سب سے اہم جہت اس کا جغرافیائی پھیلاؤ ہے۔ خلیج فارس، آبنائے ہرمز، شام، عراق اور یمن جیسے خطے اس کشیدگی کے دائرے میں شامل ہو چکے ہیں۔ یہ وہ علاقے ہیں جو نہ صرف عسکری اعتبار سے اہم ہیں بلکہ عالمی توانائی کی ترسیل کے لیے بھی انتہائی حساس حیثیت رکھتے ہیں۔ آبنائے ہرمز میں کشیدگی کا مطلب عالمی تیل کی قیمتوں میں اضافہ، تجارتی راستوں میں رکاوٹ اور عالمی معیشت پر شدید دباؤ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تنازع نے صرف خطے کے ممالک ہی نہیں بلکہ یورپ، چین اور دیگر عالمی طاقتوں کو بھی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ امریکہ کی پالیسی اس وقت بظاہر دوہری حکمتِ عملی پر مبنی ہے۔ ایک جانب وہ عسکری دباؤ بڑھا رہا ہے، جبکہ دوسری طرف سفارتی راستے بھی کھلے رکھنا چاہتا ہے۔ تاہم اس پالیسی میں تضادات واضح نظر آتے ہیں۔ ایک طرف مذاکرات کی بات کی جاتی ہے، تو دوسری طرف فوجی کارروائیوں میں شدت لائی جاتی ہے۔ اس تضاد نے نہ صرف ایران کو مزید سخت مؤقف اختیار کرنے پر مجبور کیا ہے بلکہ عالمی برادری میں بھی امریکہ کی ساکھ کو متاثر کیا ہے۔ یورپی ممالک اگرچہ بظاہر امریکہ کے اتحادی ہیں، لیکن وہ اس جنگ کے پھیلاؤ سے خوفزدہ بھی ہیں، کیونکہ اس کے براہ راست اثرات ان کی معیشت اور داخلی استحکام پر پڑ سکتے ہیں۔ اسرائیل کی پوزیشن بھی اس تنازع میں نہایت حساس ہے۔ ایک طرف وہ اپنی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھا رہا ہے، تو دوسری طرف اس کی کارروائیاں پورے خطے کو جنگ کی آگ میں جھونکنے کا سبب بن رہی ہیں۔ اسرائیل کی عسکری برتری اور جدید ٹیکنالوجی اسے ایک مضبوط پوزیشن فراہم کرتی ہے، لیکن ایران کی غیر روایتی جنگی حکمتِ عملی، جس میں پراکسی گروپس اور غیر متوقع حملے شامل ہیں، اس برتری کو چیلنج کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ جنگ روایتی میدانِ جنگ سے نکل کر ایک پیچیدہ اور غیر متوازن تصادم کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ایران کی داخلی صورتحال بھی اس جنگ میں ایک اہم عنصر ہے۔ شدید معاشی پابندیوں، سیاسی دباؤ اور عوامی مشکلات کے باوجود ایران نے جس طرح اپنی عسکری صلاحیت کو برقرار رکھا ہے، وہ اس کی حکمتِ عملی کا ایک اہم پہلو ہے۔ ایرانی قیادت اس جنگ کو محض دفاعی جنگ کے طور پر نہیں بلکہ اپنی خودمختاری اور وقار کی جنگ کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ یہی بیانیہ اسے داخلی سطح پر عوامی حمایت فراہم کرتا ہے، اگرچہ اس کی قیمت عوام کو معاشی مشکلات کی صورت میں چکانی پڑ رہی ہے۔ اس جنگ کا ایک اور پہلو اطلاعاتی جنگ ہے، جو شاید روایتی جنگ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ ہر فریق اپنی کامیابیوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتا ہے اور مخالف کے نقصانات کو نمایاں کرتا ہے۔ سوشل میڈیا اور عالمی میڈیا اس بیانیے کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس اطلاعاتی جنگ نے حقیقت اور پروپیگنڈے کے درمیان فرق کو مزید دھندلا دیا ہے، جس کے نتیجے میں عالمی رائے عامہ کو متاثر کرنا ایک اہم ہتھیار بن چکا ہے۔ عالمی معیشت پر اس جنگ کے اثرات بھی انتہائی گہرے ہیں۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ، تجارتی راستوں میں رکاوٹ، اور سرمایہ کاری میں کمی جیسے عوامل عالمی اقتصادی نظام کو ہلا سکتے ہیں۔ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کے لیے یہ صورتحال مزید مشکلات پیدا کر سکتی ہے، کیونکہ وہ پہلے ہی معاشی دباؤ کا شکار ہیں۔ اس جنگ نے یہ واضح کر دیا ہے کہ کسی ایک خطے کی کشیدگی اب پوری دنیا کو متاثر کر سکتی ہے۔ یہ جنگ انسانی المیے کا بھی ایک دردناک باب ہے۔ ہزاروں افراد کی ہلاکت، لاکھوں کا بے گھر ہونا، اور بنیادی سہولیات کی تباہی اس جنگ کی تلخ حقیقت ہیں۔ بچوں، خواتین اور عام شہریوں پر اس کے اثرات سب سے زیادہ ہیں، جو کسی بھی جنگ کا سب سے افسوسناک پہلو ہوتا ہے۔ عالمی ادارے اگرچہ امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، لیکن ان کی کوششیں اس تباہی کے مقابلے میں ناکافی دکھائی دیتی ہیں۔

دونوں تلگو ریاستوں کی یکساں ترقی اور بھلائی تلگودیشم کی پالیسی

امراوتی بل کی منظوری کا خیر مقدم، راجیہ سبھا میں مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو کا بیان

حیدرآباد۔ مرکزی وزیر شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو نے کہا کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں امراوتی بل کی منظوری تلگو باشندوں کیلئے خوشی اور مسرت کا باعث ہے اور یہ ایک تاریخی اقدام ہے۔ راجیہ سبھا میں امراوتی کو قانونی درجہ دینے سے متعلق بل کی مرکزی مملکتی وزیر داخلہ نتیانندرائے کی جانب سے پیشکشی کے بعد مباحث میں حصہ لیتے ہوئے رام موہن نائیڈو نے کہا کہ تلگو عوام امراوتی کو دارالحکومت کا درجہ دینے کے خواہشمند ہیں اور مرکزی حکومت نے عوامی خواہش کی تکمیل کرتے ہوئے قانون سازی کی ہے۔ رام موہن نائیڈو نے کہا کہ بل کو تمام پارٹیوں کی تائید حوصلہ افزاء اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم جدید قانون میں صرف ایک ریاست کو دارالحکومت فراہم کی گئی تھی جبکہ دوسری ریاست کو دارالحکومت نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی ریاست کی تقسیم کی مخالف نہیں ہے لیکن دارالحکومت کے مسئلہ پر تنازعہ پیدا کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی حکومت نے ملک میں تین نئی ریاستیں تشکیل دی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی تقسیم کے وقت آندھرا پردیش کے خزانہ کو 16 ہزار کروڑ کا نقصان تھا لیکن چندرا بابو نائیڈو نے چیف منسٹر کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد 5 کروڑ عوام کے امنگوں کی تکمیل کرتے ہوئے ریاست کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں تلگو ریاستوں کی یکساں طور پر ترقی تلگودیشم کے پیش نظر ہے۔ امراوتی کی تعمیر کیلئے کسانوں نے اپنی اراضیات کو پیش کیا ہے اور کسانوں کی قربانیوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ وائی ایس آر کانگریس حکومت نے تین علحدہ دارالحکومتوں کے قیام کی کوشش کی جو ریاست کی بھلائی میں نہیں تھا۔ عوام نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں امراوتی کے حق میں قرارداد منظور کی گئی تھی۔ رام موہن نائیڈو نے یقین ظاہر کیا کہ قانون سازی کے بعد امراوتی عالمی معیار کے دارالحکومت کے طور پر ترقی کرے گا۔

مردم شماری میں او بی سی طبقات نظرانداز، ہنمنت راؤ کا الزام

سوماجی گوڑہ پریس کلب میں آج اہم اجلاس، مستقبل کی حکمت عملی طئے کی جائے گی

حیدرآباد: کانگریس کے سینیئر قائد سابق رکن راجیہ سبھا وی ہنمنت راؤ نے ڈیجیٹل مردم شماری پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ عمل موجودہ انداز میں کیا گیا تو عام لوگوں کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے استفسار کیا کہ مردم شماری میں گھروں کی ساخت، سلاب کے استعمال اور دیگر غیر ضروری تفصیلات کیوں پوچھی جا رہی ہیں۔ آج اپنی قیام گاہ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وی ہنمنت راؤ نے الزام لگایا کہ حکومت صرف ایس سی، ایس ٹی طبقات کی تفصیلات جمع کر رہی ہے۔ جب کہ او بی سی اور دیگر طبقات کو نظرانداز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی سی طبقہ بھی خط غربت سے نیچے زندگی گذار رہا ہے۔ اس لیے ان کی مکمل سماجی و معاشی تفصیلات بھی مردم شماری میں شامل کی جانی چاہئے۔ ذات پات کی مردم شماری پر سوال اٹھاتے ہوئے ہنمنت راؤ نے کہا کہ اگر یہ عمل کیا جا رہا ہے تو اس میں تمام طبقات ایس سی، ایس ٹی، بی سی اور اقلیتوں کے بشمول دیگر طبقات کی مکمل تفصیلات شامل ہونی چاہئے۔ ہنمنت راؤ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کا بی سی طبقہ سے تعلق ہونے کے باوجود انہوں نے بی سی طبقات کی ترقی اور فلاح و بہبود پر کوئی توجہ نہیں دی ہے۔ صرف اعلیٰ طبقات کو اہمیت دی ہے۔ بی جے پی ہندو ووٹوں پر انحصار کرتی ہے لیکن او بی سی طبقات کو مناسب نمائندگی نہیں دی جا رہی ہے۔ وی ہنمنت راؤ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مرکزی حکومت کے فیصلوں پر نریندر مودی کا مکمل کنٹرول نہیں بلکہ موہن بھگوت کے اثر و رسوخ میں فیصلے ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ بی سی کمیونٹی کے قائدین اور دانشوروں کے ساتھ مشاورت کے بعد ہفتہ کو دوپہر 2 بجے سے سوماجی گوڑہ پریس کلب میں ایک تحریک کا اعلان کریں گے۔ اگر اب آواز نہ اٹھائی گئی تو آنے والی نسلوں کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔

گروپ I کی 563 جائیدادوں پر تقررات درست‘ سپریم کورٹ

ہائی کورٹ کے فیصلہ میں مداخلت سے انکار، امیدواروں کی درخواست مسترد

حیدرآباد۔ تلنگانہ میں گروپ I کی 563 جائیدادوں پر تقرر کے سلسلہ میں حکومت کو اس وقت بڑی راحت ملی جب سپریم کورٹ نے تقررات کے خلاف دائر کی گئی درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے پبلک سروس کمیشن کی جانب سے تقررات کو درست قرار دیا۔ سپریم کورٹ نے تلنگانہ ہائی کورٹ کے احکامات کو برقرار رکھا جس میں گروپ I تقررات کو نقائص سے پاک قرار دیا گیا۔ گروپ I کے بعض امیدواروں نے بے قاعدگیوں کی شکایت کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے واضح کیا کہ وہ ہائی کورٹ کے احکامات میں مداخلت نہیں کریں گے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ درخواست گزاروں نے دھاندلیوں کے بارے میں کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا، لہٰذا تقررات کے عمل میں سپریم کورٹ مداخلت نہیں کرے گی۔ واضح رہے کہ 6 فروری کو تلنگانہ ہائی کورٹ نے پبلک سروس کمیشن کی جانب سے گروپ I کی 563 جائیدادوں پر تقررات کی اجازت دی تھی جس کے بعد حکومت نے احکامات تقرر جاری کئے اور امیدواروں کو پوسٹنگ دی گئی۔ ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی گئی جس میں تقررات کے طریقہ کار پر اعتراض کیا گیا۔ واضح رہے کہ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کے بعد پہلی مرتبہ گروپ I کے تحت 563 جائیدادوں پر تقررات عمل میں لائے گئے اور سپریم کورٹ کی منظوری کے بعد تقرر کردہ امیدواروں اور حکومت کو بڑی راحت ملی ہے

جنگ کا اثر، ادویات کی قیمتوں میں 20 سے 186 فیصد تک زبردست اضافہ

فارما سیکٹر بحران شکار 900 اقسام کی ادویات مہنگی۔ ادویات کی خریدی بھی عام آدمی کے لیے چیلنج

حیدرآباد: مغربی ایشیا میں جاری جنگ کے اثرات اب صرف پٹرولیم مصنوعات یا ٹرانسپورٹ تک محدود نہیں رہے بلکہ فارما سیکٹر بھی اس سے شدید متاثر ہو رہا ہے۔ خام مال کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کے باعث ادویات کی تیاری مہنگی ہو گئی ہے۔ جس کے نتیجے میں تقریباً 900 اقسام کی ادویات کی قیمتوں میں 20 فیصد سے 186 فیصد تک اضافہ کی اطلاعات ہیں۔ فارما انڈسٹری ذرائع کے مطابق ادویات کی تیاری میں استعمال خام مال خاص طور پر بلک ڈرگس اور ایکٹو فارما سیوٹیکل اجزاء (APIs) کی قیمتوں میں 200 سے 300 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ اس کا راست اثر پیراسیٹامول، اینٹی بائیوٹیکس، درد کش ادویات، انسولین و اسٹرائیڈس جیسی ضروری ادویات پر پڑ رہا ہے۔ جن کے نئے اسٹاک ک قیمتیں پہلے ہی بڑھ چکی ہیں۔ ماہرین کے مطابق مائع ادویات کی تیاری میں استعمال ہونے والے اہم اجزاء جیسے گلیسرین اور پروپلین گلائکول کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ جس سے سیرپ و اورل ڈراپس کی لاگت بھی بڑھ گئی ہے۔ ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کا زیادہ اثر دائمی بیماریوں کے مریضوں پر پڑیگا جنہیں روزانہ ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ خانگی ہاسپٹلس میں اس بوجھ کو راست مریضوں پر منتقل کرنے کا خدشہ ہے جبکہ سرکاری ہاسپٹلس میں بجٹ کی کمی کے باعث ادویات کی فراہمی متاثر ہوگی۔

تلنگانہ کو جنوبی ایشیا کا ٹیکسٹائل دارالحکومت بنانے کا عزم: ریونت ریڈی

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ کو جنوبی ایشیاء ؁ کا ٹیکسٹائل دارالحکومت بنایا جائے گا۔ چیف منسٹر نے آج ہائی ٹیکس میں 13 ویں ایشین ٹیکسٹائل کانفرنس 2026 کا افتتاح کیا۔ ریاستی وزراء ؁ ڈی سریدھر بابو اور ٹی ناگیشور راؤ افتتاحی تقریب میں شریک تھے۔ چیف منسٹر نے ریاست میں گرین ٹیکسٹائل ہب قائم کرنے کیلئے حکومت کے منصوبہ پر روشنی ڈالی۔ تلنگانہ حکومت اور کنفیڈریشن آف انڈین ٹیکسٹائل انڈسٹری میں مشترکہ تعلقات کانفرنس کا اہتمام کیا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ 2047 تک ریاست کو جنوبی ایشیاء پوچم پلی، گدوال ساڑی، ورنگل اور نارائن پیٹ میں

کا ٹیکسٹائل دارالحکومت بنایا جائے گا۔ حکومت صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں کو بہتر انفراسٹرکچر کے علاوہ زمین، بجلی، پانی اور دیگر مراعات فراہم کرے گی۔ تلنگانہ رائزنگ ویژن اور 2037 تک تین ٹریلین ڈالر کی معیشت کا حکومت نے نشانہ مقرر کیا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ 2034 تک ریاست کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر تک ترقی دی جائے گی۔ حکومت نے معیشت کی ترقی کیلئے عالمی سطح کی پالیسی تیار کی ہے۔ تلنگانہ میں صنعتوں کے لئے بہتر انسانی وسائل موجود ہیں۔ چیف منسٹر نے

بنکروں کی تخلیقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکسٹائل صرف ایک صنعت نہیں بلکہ ریاست کی بنکر برادری کے لئے زندگی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے ٹیکسٹائل میں کئی خوبیاں ہیں۔ ہندوستان میں کاٹن کی سب سے زیادہ پیداوار تلنگانہ میں ہوتی ہے اور تلنگانہ کا کاٹن عالمی سطح پر اپنے معیار اور عمدگی کیلئے جانا جاتا ہے۔ ہندوستان کی کپڑا سازی کی شاندار تاریخ رہی ہے جہاں صدیوں سے فن اور ثقافت میں روایتی ٹیکسٹائل کو کمال تک پہنچایا۔ ریونگ ریڈی نے کہا کہ چیف منسٹر کی حیثیت سے میں نے سری نام نومی کے موقع

پر بھدرا چلم مندر میں روایتی ملبوسات پیش کیے۔ انہوں نے نظام دور حکومت کی تجارت کا ذکر کیا جب دنیا بھر سے تاجر حیدرآباد آ کر کپڑے اور موتی حاصل کرتے تھے۔ تلنگانہ میں ٹیکسٹائل کے شعبہ میں ترقی کیلئے مہارت اور عزم دونوں موجود ہیں۔ ورنگل میں کاکتیہ میگا ٹیکسٹائل پارک قائم کیا گیا اور دیگر علاقوں میں اپیرل پارکس قائم کئے گئے۔ چیف منسٹر نے کانفرنس میں دنیا بھر سے آئے ہوئے 1200 سے زائد مندوبین سے اپیل کی کہ وہ تلنگانہ میں ٹیکسٹائل شعبہ کی ترقی میں اپنا رول ادا کریں۔ تلنگانہ عالمی سطح پر اپنے پراڈکٹس کو پیش کرسکتا ہے۔

حیدرآباد نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے لئے فلم پروڈکشن کا مرکز بن رہا ہے۔ حال ہی میں نیٹ فلکس نے آئی لائین اسٹوڈیو قائم کیا۔ ٹالی ووڈ اور بالی ووڈ حیدرآباد کو اپنا مرکز بنا چکے ہیں اور ہالی ووڈ بھی حیدرآباد میں اپنی سرگرمیوں کا آغاز کررہا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت ماحولیاتی تحفظ کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ تلنگانہ کی عالمی سطح پر ویاکسین اور ادویات کی تیاری میں نمایاں شناخت حاصل ہے۔ چیف منسٹر نے ٹیکسٹائل کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی صورت میں حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

بلیک میں کمرشل سلنڈرس، ہوٹل انڈسٹری بحران کا شکار! فی سلنڈر 6 ہزار روپئے تک فروخت، اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ

حیدرآباد گریٹر حیدرآباد میں کمرشل گیس سلنڈرس کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ نے ہوٹل، میس اور ریستوران کا کاروبار شدید متاثر کردیا ہے۔ گیس کی قلت اور بلیک مارکٹنگ کے باعث 19 کیلوگرام کمرشیل گیس کا ایک سیلنڈر بلیک میں 5 تا 6 ہزار روپئے میں فروخت ہورہا ہے جس پر کاروباری افراد نے جہاں اپنی برہمی ظاہر کی ہے وہیں ہوٹل میں تیار ہونے والی اشیاء ؁ کی قیمتوں میں بھی اضافہ

کرتے ہوئے عام افراد اور متوسط طبقہ پر اضافی مالی بوجھ عائد کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گریٹر حیدرا?باد، اضلاع رنگاریڈی اور میڑچل میں تقریباً 40 تا 50 ہزار کمرشل گیس کنکشن موجود ہیں جہاں روزانہ 12 تا 15 ہزار سلنڈرس کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم مغربی ایشیاء ؁ میں جاری جنگ کے بعد گیس کی سپلائی متاثر ہوئی جس سے قلت پیدا ہوگئی۔ دوسری جانب ا?ئیل کمپنیوں نے بھی یکم

مارچ اور اس کے بعد یکم اپریل کو کمرشل گیس سیلنڈرس کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔ گریٹر حیدرا?باد میں یکم مارچ تک 1961.50 روپئے میں دستیاب ہونے والا کمرشل گیس سیلنڈر کی قیمت میں پہلی مرتبہ 144 روپئے اور دوسری مرتبہ 214.50 روپئے کا اضافہ کیا گیا جس سے تمام ٹیکس کے ساتھ کمرشل گیس سلنڈر کی قیمت 2,320 روپئے ہوچکی ہے۔ لیکن بلیک مارکٹ میں

یہی سیلنڈر کئی گنا مہنگا ہوکر 5 ہزار تا 6 ہزار روپئے میں فروخت ہورہا ہے۔ ہوٹل اور ریستوران مالکان کا کہنا ہے کہ گیس سیلنڈرس کی قلت اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث کاروبار چلانا مشکل ہوگیا ہے۔ دونوں شہروں کے چند ہوٹل اور ریستوران کے منیجرس نے دعویٰ کیا ہے کہ جو معمولی منافع حاصل ہوتا تھا وہ بھی مہنگے گیس سیلنڈرس پر خرچ ہورہا ہے جس کی وجہ سے ہوٹلس آہستہ آہستہ بند ہورہی ہیں۔

متعلقہ حکام پر یہ تنقید بھی کی جارہی ہے کہ وہ بلیک مارکٹنگ کو روکنے میں ناکام ہورہے ہیں جس کا نقصان چھوٹے کاروباری افراد کو اُٹھانا پڑرہا ہے۔ اگر فوری اقدامات نہیں کئے گئے تو شہر میں چھوٹے ہوٹلوں اور ٹفن سنٹرس کا وجود خطرے میں پڑسکتا ہے جس سے نہ صرف روزگار متاثر ہوگا بلکہ عوام کو بھی مہنگے کھانے کا سامنا کرنا ہوگا۔

دہلی ہائی کورٹ نے ای ڈی کی عرضی پر کیجریوال کو ضمانت پر نوٹس جاری کیا۔

نئی دہلی، دہلی ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ایک بار پھر قانونی کارروائی تیز ہوگئی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے داخل کی گئی ایک عرضی پر نوٹس جاری کیا جس میں ٹرائل کورٹ کے ذریعہ کیجریوال کی بریت کو چیلنج کیا گیا تھا۔ یہ کیس منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت جاری ای ڈی کے سمن کی عدم تعمیل سے متعلق ہے۔ ای ڈی کے دلائل سننے کے بعد سنگل بنچ کے جج سورنا کانتا شرما نے نوٹ کیا

کہ کیجریوال پیشگی نوٹس کے باوجود حاضر ہونے میں ناکام رہے ہیں۔ نتیجتاً، عدالت نے ایک نیا نوٹس اور ٹرائل کورٹ کے ریکارڈ کو طلب کرنے کا حکم دیا۔ کیس کی اگلی سماعت 29 اپریل کو ہوگی۔ ای ڈی کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ زوہیب حسین نے دلیل دی کہ ٹرائل کورٹ نے کیجریوال کو بری کرنے میں سنگین غلطی کی ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ ریکارڈ پر موجود دستاویزات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کیجریوال پی ایم ایل اے کے تحت قصوروار تھے۔ جاری کیے گئے سمن کو درست طریقے سے پیش کیا گیا اور قبول کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی کہ جو

دستاویزات متنازعہ نہیں ہیں انہیں الگ سے ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ اپیل راؤس ایوینو کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف دائر کی گئی ہے، جس نے کیجریوال کو سمن کی عدم تعمیل کے الزامات سے بری کردیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ دستیاب شواہد اس کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے ناکافی ہیں۔ یہ فیصلہ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ پارس دلال نے سنایا۔ ای ڈی نے الزام لگایا کہ کیجریوال مختلف تاریخوں پر پانچ سمن جاری کرنے کے باوجود ایجنسی کے سامنے حاضر نہیں ہوئے۔ ایجنسی نے دلیل دی کہ ایک اعلیٰ عہدہ دار فرد کی طرف سے سمن کو نظر

انداز کرنا ایک بری مثال قائم کرتا ہے، اور اس لیے کارروائی ضروری ہے۔ دریں اثنا، یہ معاملہ مزید اہمیت کا حامل ہے کیونکہ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے بھی ایکسائز پالیسی سے متعلق اسی بدعنوانی کے معاملے میں دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ سی بی آئی نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے، جس نے کیجریوال، سابق نائب وزیر اعلی منیش سسودیا، اور 23 دیگر ملزمان کو بری کردیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے اپنی تفصیلی رپورٹ میں حکم نامے میں کہا ہے کہ استغاثہ پہلی نظر میں مقدمہ ثابت کرنے میں ناکام رہا اور ملزم کے خلاف کوئی ٹھوس شک نہیں اٹھایا

جاسکتا۔ کیجریوال نے اس معاملے میں سپریم کورٹ سے بھی رجوع کیا ہے۔ انہوں نے دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی جانب سے کیس کو دوسری بنچ کو منتقل کرنے کی درخواست کو مسترد کرنے کو چیلنج کیا ہے۔ اپنی عرضی میں، کیجریوال نے کہا کہ کیس کو کسی اور بنچ کو منتقل کرنے سے انکار، کارروائی کے منصفانہ ہونے پر معقول شکوک پیدا کرتا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے جسٹس سورنا کانتا شرما کے کچھ تبصروں کو چیلنج کرتے ہوئے خصوصی چھٹی کی درخواست دائر کی ہے۔ ایک خصوصی پٹیشن (ایس ایل پی) بھی دائر کی گئی ہے۔

آٹھویں تنخواہ کمیشن کے ارکان اہم مسائل پر سرکاری ملازمین سے ملاقات کریں گے۔

نئی دہلی، آٹھواں تنخواہ کمیشن جلد ہی سرکاری ملازمین اور تنخواہ دار ملازمین سے ملاقات کرے گا تاکہ مجوزہ تنخواہوں میں اضافے سے متعلق اہم مسائل پر بات چیت کی جاسکے۔ 24 اپریل کو دہرادون میں ایک اہم میٹنگ طے کی گئی ہے، جہاں ملازم یونینوں کے نمائندے، پنشنرز ایسوسی ایشن، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز 8 ویں پے کمیشن کے اراکین کو تنخواہ کے ڈھانچے، الاؤنسز، اور پنشن سے متعلق مسائل پر اپنے خیالات پیش کریں گے۔ کمیشن کے ارکان ملک کے مختلف حصوں کا دورہ کریں گے اور ملازمین اور تنخواہ دار ملازمین کے تحفظات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے اسی طرح کی میٹنگیں کریں گے۔ ان میٹنگوں سے موصول ہونے والے فیڈ

بیک کی بنیاد پر کمیشن فیصلہ کرے گا کہ مستقبل میں تنخواہوں، پنشن اور مراعات پر کتنی نظر ثانی کی جائے۔ کمیشن نے کہا کہ کوئی بھی گروپ جو اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہے اسے پہلے سے میٹنگ کی درخواست کرنی ہوگی۔ 30 مارچ کو جاری کردہ نوٹس میں کہا گیا ہے، " آٹھویں تنخواہ کمیشن کی ایک ٹیم 24 اپریل کو دہرادون، اتراکھنڈ کا دورہ کرے گی۔ دلچسپی رکھنے والی جماعتیں، بشمول مرکزی حکومت کی تنظیمیں/ ادارے اور انجمنیں، جو دہرادون میں کمیشن کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتی ہیں، براہ کرم 10 اپریل کو یا اس سے پہلے وقت کی درخواستیں جمع کرائیں۔" کمیشن پھر منتخب شرکاء کو میٹنگ کے صحیح مقام اور وقت کے بارے میں مطلع

کرے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "میٹنگ کے مقام اور شیڈول کی تفصیلات بعد میں بتائی جائیں گی۔" آٹھویں پے کمیشن کی میٹنگ میں شرکت کے خواہشمند افراد کو 10 اپریل تک ای میل کے ذریعے اپنی درخواست جمع کرانی ہوگی۔ میٹنگ کے لیے صرف ان لوگوں پر غور کیا جائے گا جو اس آخری تاریخ سے پہلے درخواست دیتے ہیں۔ اس کے بعد، کمیشن درخواستوں کا جائزہ لے گا اور منتخب شرکاء کو صحیح جگہ اور وقت کے بارے میں مطلع کرے گا۔ اس عمل سے متعلق تمام سرکاری تفصیلات اور اپ ڈیٹ کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ ملازمین کی یونینیں، پنشنرز ایسوسی ایشنز، تنظیمیں، اور یہاں تک کہ افراد تنخواہ، الاؤنس، پنشن، اور دیگر

خدمات سے متعلق مسائل پر اپنے خیالات پیش کرسکتے ہیں۔ کمیشن نے ایک آن لائن پورٹل بنایا ہے جہاں لوگ 30 اپریل تک میمورنڈا کی شکل میں اپنی تجاویز پیش کرسکتے ہیں۔ ان تجاویز کو جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 اپریل ہے۔ اس کے بعد، کمیشن اپنی سفارشات مرتب کرنے سے پہلے میٹنگوں اور تحریری گذارشات سے موصول ہونے والے تمام تاثرات کا جائزہ لے گا۔ 11 ملین سے زیادہ مرکزی حکومت کے ملازمین اور پنشنرز 8 ویں پے کمیشن کے تیزی سے نفاذ کے اشارے کا انتظار کررہے ہیں۔ کمیشن کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لیے 18 ماہ کی ڈیڈلائن دی گئی ہے۔

عدلیہ کو عصری سہولتوں سے آراستہ کرنے کی مساعی قابل ستائش: جسٹس سوریہ کانت

راجندرنگر میں ہائی کورٹ زون II عمارتوں کا سنگ بنیاد، چیف منسٹر ریونت ریڈی اور جسٹس اپریش کمار سنگھ کے خطاب، آئندہ سال ڈسمبر تک پراجکٹ کی تکمیل

حیدرآباد۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے رنگاریڈی ضلع کے راجندرنگر میں ہائی کورٹ زون II عمارتوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ چیف جسٹس تلنگانہ ہائی کورٹ اپریش کمار سنگھ، چیف منسٹر ریونت ریڈی کے علاوہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ججس اور سینئر عہدیداروں نے شرکت کی۔ حکومت نے راجندرنگر میں نئے ہائی کورٹ کامپلکس کی تعمیر کے لئے 100 ایکر اراضی مختص کی ہے اور زون I کے تعمیری کام جاری ہیں جن میں ہائی کورٹ کی مین بلڈنگ شامل ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے زون II کی عمارتوں کا سنگ بنیاد رکھا جس میں ججس کے رہائشی کوارٹرس شامل رہیں گے۔ حکومت نے بہتر انفرااسٹرکچر سہولتوں کے ساتھ ہائی کورٹ اور ججس کی رہائشی کوارٹرس کی تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ زون II کی عمارتوں کے تحت ڈیجیٹل لائبریری، ایڈمنسٹریٹیو بلڈنگ اور دیگر عمارتیں تعمیر کی جائیں گی۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ہائی کورٹ کے لئے عصری سہولتوں کے ساتھ کامپلکس کی تعمیر پر تلنگانہ حکومت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ہائی کورٹ کامپلکس اور رہائش کوارٹرس کی دو سال میں تکمیل کا وعدہ کیا ہے جس کے لئے وہ قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ ہائی کورٹ کامپلکس دیگر ریاستوں کے لئے مثالی ثابت ہوگا اور یہ ریاست کا ایک اہم پراجکٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کو بہتر انداز میں خدمات انجام دینے میں بہتر انفرااسٹرکچر سہولتیں مددگار ثابت ہوں گی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ہائی کورٹ کی موجودہ عمارت اگرچہ تاریخی نوعیت کی حامل ہے لیکن وہ ناکافی ثابت ہورہی تھی لہٰذا حکومت نے عصری کامپلکس کی تعمیر کا آغاز کیا ہے جس کے تحت آئندہ 100 برسوں کی ضروریات کی تکمیل ہوگی۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اپنے خطاب میں عدلیہ، مقننّہ اور عاملہ کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ یہ تینوں ادارے مکمل آزادی کے ساتھ خدمات انجام دیتے ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ہندوستان کی عظیم قانونی شخصیتوں کے درمیان موجودگی پر انہیں خوشی ہے۔ کسی بھی لیڈر کی زندگی میں اس طرح کا لمحہ بہت کم وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ہندوستان میں مندر، مسجد، چرچ یا گرودوارا تعمیر کیا جاسکتا ہے لیکن کورٹ کامپلکس کی تعمیر ایک منفرد موقع ہے اور یہ کیمپس انصاف کا مرکز ہوتا ہے جو تمام مذاہب کے افراد کیلئے کسی مندر سے کم نہیں۔ جمہوریت میں مقننّہ، عاملہ اور عدلیہ تین ایسے ستون ہیں جن کا احترام لازمی ہے۔ عام آدمی کے لئے انصاف کے حصول کا عدالت آخری ذریعہ ہوتی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ میری حکومت اور خود میری اپنی زندگی میں تلنگانہ ہائی کورٹ کے نئے کامپلکس کی تعمیر کسی اعزاز سے کم نہیں۔ سابق میں کئی حکومتوں اور چیف منسٹرس نے پراجکٹ کے آغاز کی کوشش کی لیکن بعض وجوہات کے سبب ممکن نہ ہوسکا۔ میری حکومت کو پراجکٹ کی تکمیل کا موقع حاصل ہوا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ہائی کورٹ کی موجودہ عمارت تاریخی اہمیت کی حامل ہے لیکن موجودہ ضرورتوں کی تکمیل سے قاصر ہے لہٰذا حکومت نے نئے ہائی کورٹ کامپلکس کی تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان میں ہائی کورٹس کی عمارتوں میں سب سے بڑی اور وسیع عمارت رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال ڈسمبر تک کامپلکس کی تعمیر کا کام مکمل کرلیا جائے گا جن میں رہائشی کوارٹرس بھی شامل ہوں گے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ریاست بھر میں 49 عدالتوں کی نئی عمارتوں کی تعمیر کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت عدلیہ کے احکامات کا نہ صرف مکمل احترام کرتی ہے بلکہ عدلیہ کی جانب سے ظاہر کردہ خیالات کو بھی قدر کی نظر سے دیکھتی ہے۔

تلنگانہ میں فرقہ وارانہ سیاست کیلئے کوئی جگہ نہیں: مہیش کمار گوڑ

بی آر ایس اور بی جے پی عوامی اعتماد سے محروم، کانگریس کے دوبارہ اقتدار کا دعویٰ

حیدرآباد۔) صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ تلنگانہ میں بی آر ایس پر عوام کا اعتماد ختم ہوچکا ہے اور بی جے پی کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ مہیش کمار گوڑ آج منچریال ضلع میں پارٹی کارکنوں کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ ریاستی وزیر ویویک وینکٹ سوامی اور ضلع کے انچارج وزیر جوپلی کرشنا راؤ کے علاوہ اے آئی سی سی سکریٹری سچن ساونت، منچریال کے رکن اسمبلی پریم ساگر راؤ، رکن کونسل ڈی وٹھل اور دیگر قائدین نے شرکت کی۔ مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ بی آر ایس 10 سالہ دور حکومت میں مخالف عوام فیصلوں کے نتیجہ میں عوام کے اعتماد سے محروم ہوچکی ہے۔ حکومت کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے بے بنیاد الزام تراشی کی جارہی ہے لیکن عوام اپوزیشن پر بھروسہ کرنے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس میں داخلی اختلافات عروج پر ہے۔ کے سی آر خاندان میں اختلافات منظر عام پر آگئے اور کویتا نے پارٹی قائدین کی بدعنوانیوں کو بے نقاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی پر کنٹرول کیلئے کے ٹی آر اور ہریش راؤ میں مسابقت جاری ہے۔ سابق چیف منسٹر عوام سے جو دوری اختیار کرتے ہوئے فارم ہاؤز تک محدود ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی فرقہ وارانہ سیاست کے ذریعہ تلنگانہ میں قدم جمانے کی کوشش کررہی ہے۔ انتخابات سے عین قبل فرقہ وارانہ ماحول پیدا کرتے ہوئے سماج کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں فرقہ پرست سیاست کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ مہیش کمار گوڑ نے آئندہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی دوبارہ کامیابی کا دعویٰ کیا اور کہا کہ 100 سے زائد نشستوں پر کانگریس کامیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کے 10 سالہ دور حکومت میں کارکنوں نے کئی مقدمات اور ہراسانی کا سامنا کیا۔ کارکنوں کی محنت اور قربانی کے نتیجہ میں کانگریس پارٹی ریاست میں برسر اقتدار آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے قرض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ حکومت 6 ضمانتوں پر عمل کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنچایت راج اور مجالس مقامی انتخابات میں کانگریس نے بہتر مظاہرہ کیا جو حکومت کی کارکردگی پر عوام کا اظہار اطمینان ہے۔ انہوں نے منچریال کے کانگریس قائدین اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تنظیمی استحکام پر توجہ مرکوز کریں۔

سرکاری ملازمین پر حملہ کے الزام میں سابق کارپوریٹر کا فرزند گرفتار

عدالت نے 14 دن کی تحویل میں بھیج دیا۔ ایم ایل سی اور سابق کارپوریٹر بھی مطلوب

حیدرآباد:/ جی ایچ ایم سی سے فٹ پاتھ پر ناجائز قبضوں کی برخواستگی کے دوران پرانے شہر کے مرغی چوک کے قریب پولیس اور جی ایچ ایم سی حکام پر حملہ اور انہیں ڈیوٹی انجام دینے سے روکنے کے کیس میں پولیس حسینی علم نے سابقہ کارپوریٹر غوث کے بیٹے ساحل اکبر کو گرفتار کرلیا جبکہ دیگر ملزمین بشمول رکن کونسل مرزا رحمت بیگ کی پولیس کو تلاش ہے۔ /4 اپریل کو شہر کے مختلف علاقوں میں جی ایچ ایم سی نے بڑے پیمانہ پر ناجائز قبضوں کی برخواستگی کی خصوصی مہم چلائی تھی جس میں پٹیل مارکٹ، مرغی چوک، گوشہ محل، پرانا پل و دیگر علاقوں میں انہدامی کارروائی کی گئی تھی۔ بلدی ٹیم انہدامی کارروائی کیلئے چوک پہنچنے پر سابقہ مجلسی کارپوریٹر محمد غوث' ان کے بیٹے ساحل اکبر، مرزا رحمت بیگ رکن کونسل اور دیگر نے ایک گروپ کی شکل میں پولیس پر حملہ کردیا اور انہدامی کارروائی میں رکاوٹ پیدا کی۔ اس واقعہ میں حسینی علم پولیس سے وابستہ کانسٹبل دھیرج تیواری کا ہاتھ فریکچر ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق حسینی علم پولیس اسٹیشن پیٹرو کار۔1 سے وابستہ کانسٹبل دھیرج تیواری اپنی ٹیم کے ہمراہ اے سی پی چارمینار کی ہدایت پر انہدامی کارروائی کیلئے جی ایچ ایم سی حکام کے تحفظ کیلئے وہاں پہنچے تھے۔ جہاں پر اچانک ساحل، غوث، رحمت بیگ اور دیگر نے ان پر حملہ کردیا۔ کانسٹبل نے مذکورہ افراد کو روکنے کی کوشش کی لیکن ملزمین نے پولیس کو ان کی ڈیوٹی انجام دینے میں رکاوٹ پیدا کی اور دھمکایا۔ کانسٹبل نے اپنی شکایت میں بتایا کہ انہدامی کارروائی میں رکاوٹ پیدا کرکے ساحل اکبر اور دیگر نے ڈیوٹی انجام دینے سے رکاوٹ پیدا کرنے' ان کی وردی پر بھی ہاتھ ڈالا اور زدوکوب کرکے اسے دھکا دیا۔ جس کے نتیجہ میں پولیس کانسٹبل کا ہاتھ فریکچر ہوگیا۔ پولیس ملازمین کو گالی گلوچ بھی کی گئی۔ انہدامی کارروائی کے دوران جی ایچ ایم سی اور پولیس ملازمین پر حملہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہونے پر پولیس نے ایم ایل سی مرزا رحمت بیگ، سابقہ کارپورٹر محمد غوث اور ان کے بیٹے ساحل اکبر اور دیگر کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) کے 13 دفعات 129، 130، 132، 189، 190، 191(2)، 121(2)، 221، 351(2)، 352، 270، 45، اور 49 کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔ اس کارروائی میں پولیس نے ساحل کو اتوار کو گرفتار کرکے 12 ویں ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے اجلاس پر پیش کیا گیا جہاں سے ملزم کو 14 دن کی عدالتی تحویل میں دیدیا گیا۔ اس کیس میں ایم ایل سی مرزا رحمت بیگ، سابق کارپوریٹر محمد غوث اور دیگر کی پولیس کو تلاش ہے۔ اس دوران کمشنر سٹی پولیس مسٹر وی سی سجنار نے سرکاری عملہ کو کام کاج میں رکاوٹ پیدا کرنے کے خلاف سخت انتباہ دیا ہے اور کہا کہ ایسا کرنے والوں کیخلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS
#22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in